رثاء

جو دیکھی ہے صورت مفضل کی پیاری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

وہی ہے سِلیقہ وہی اِنکساری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

وہ دن تھا جمعہ کا خبر آئی جیسے - کیا صبر ہمنے خدا جانے کیسے

دلوں پر ہمارے گھری تھی وہ بھاری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

بھُلائے نہ بھولینگے وہ روئے انوار - ہے نظروںمیں اب بھی جنازے کا منظر

تھے آنسو لہو کے نگاہوںسے جاری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

یہ باغِ علی کے شجر کہہ رہے ہیں - شجرمیں لگے سب ثمر کہہ رہے ہیں

دعا تمکو دیتی ہیں زہرا کی واری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

نکلتے نہ ہو جواں آنکھوں سے آنسو - وسلیہ یہ برہان دیں شہ کا لے تو

شاہ دیں کے ماتم میں عمر گذاری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

دعا ہے یہ ہر پل شمس و قمر کی - یہی التجا ہے ہر اک بشر کی

رہے باقی سایہ مفضل کا باری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

کمی کیا ہے آخر خزانے میں شہ کے - کرم کر کے لکھ دو مقدر میں میرے

ہمیشہ فخر چومے تربت تمہاری - بہت یاد آئی محمد تمہاری

عبد سیدنا فخرالدین فخر جبلپور

09755172052

09826946852